70318-انشورنس کمپنی سے دیت وصول کرنا

سوال

ہمارے ملک میں حکومت نے گاڑیوں کی انشورنس کرانے کا قانون بنا رکھا ہے اور ایسا کرنا لازم ہے، اس سے گاڑی کے مالک کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا، صرف اتنا ہے کہ اگر انشورنس شدہ گاڑی نے کسی شخص کو ٹکر ماردی اور یہ اس حادثہ میں کوئی زخمی ہوگیا یا وفات پاگیا تو اس کے اہل و عیال یہ معاملہ انشورنس کمپنی میں اٹھاتے ہیں، اور انشورنس کمپنی انہیں زخمی یا فوت شدہ شخص کا معاوضہ دیتی ہے، اور اس معاوضہ سے گاڑی کا مالک نہ تو سلبی اثر لیتا ہے اور نہ ہی ایجابی، تو اس کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ متوفی کے ورثاء گاڑی کے مالک کو معاف کر دیتے ہیں، اور حکومت وضعی قوانین کا نفاذ کرتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

تجارتی انشورنس حرام معاہدہ اور لین دین میں شامل ہوتی ہے، اور اس کی ساری قسمیں حرام ہیں، کسی شخص کے لیے بھی انشورنس میں شامل ہونا جائز نہیں، لیکن اگر کوئی شخص ایسا کرنے پر مجبور ہو مثلا اسے اس پر مجبور کیا جائے تو پھر کوئی حرج نہیں، اس کا حکم اور تفصیل سوال نمبر (8889) کے جواب میں بیان ہو چکی اس کا مطالعہ کریں.

دوم :

انشورنس میں شرکت کرنے کی حرمت کا معنی یہ نہیں کہ انشورنس کمپنی سے اپنا حق بھی نہ لیا جائے، اگر انشورنس کمپنی کو حادثہ کرنے والے کی جانب سے حق ادا کرنے کا کہا جائے تو یہ حق لینے میں کوئی حرج نہیں.

اس بنا پر حادثہ میں فوت ہونے والے کی قتل خطاء، یا زخمی ہونے کی دیت کسی بھی محکمہ سے لینے میں کوئی حرج نہیں، چاہے وہ انشورنس کمپنی ہو یا کوئی اور؛ کیونکہ دیت کے مستحق لوگ تو حق کے مالک ہیں، اور دوسرے فریق کے انشورنس کمپنی کے ساتھ معاملہ کی حلت کے وہ ذمہ دار نہیں.

ہم نے فضیلۃ الشیخ ابن جبرین حفظہ اللہ سے انشورنس کمپنی سے معاوضہ لینے کے متعلق حکم دریافت کیا تو ان کا جواب تھا :

"یہ جائز ہے، کیونکہ ان کمپنیوں نے یہ کہہ رکھا ہے کہ جو بھی ان سے انشورنس کروائیگا وہ اس کی جانب سے حادثہ کے ذمہ دار ہونگے، اور جب وہ معاوضہ دینے کے پابند ہیں تو اس معاوضہ کو لینے میں کوئی مانع نہیں، اور حادثہ میں کسی کی وفات ہونے کی حالت میں حادثہ کے مرتکب شخص کی غلطی کی بنا پر حادثہ ہونے کی حالت میں اس پر قتل خطا کا کفارہ باقی رہتا ہے"

واللہ اعلم.